Official Spokesperson's response to media queries regarding the resolution passed by Pakistan National Assembly regarding ‘Delimitation in the UT of J&K'

May 17, 2022

پاکستان کی قومی اسمبلی کی طرف سے 'جموں وکشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں حد بندی' کے حوالے سے منظور کردہ قرارداد کے بارے میں میڈیا کے سوالات پر سرکاری ترجمان کا جواب

17 مئی، 2022

پاکستان کی قومی اسمبلی کی طرف سے 'جموں و کشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں حد بندی' کے بارے میں منظور کردہ قرارداد کے بارے میں میڈیا کے سوالات کے جواب میں، سرکاری ترجمان، جناب ارندم باغچی نے کہا:

"ہم پاکستان کی قومی اسمبلی کی طرف سے جموں و کشمیر کے ہندوستانی مرکز کے زیر انتظام علاقے میں حد بندی کے عمل کے موضوع پر منظور کی گئی مضحکہ خیز قرارداد کو واضح طور پر مسترد کرتے ہیں۔

پاکستان کے پاس بھارت کے اندرونی معاملات بشمول پاکستان کے غیر قانونی اور زبردستی قبضے کے تحت آنے والے بھارتی علاقوں پر بات کرنے یا مداخلت کرنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔

جموں و کشمیر اور لداخ کے مرکزی زیر انتظام علاقوں کا پورا علاقہ ہندوستان کا اٹوٹ حصہ رہا ہے، ہے اور رہے گا۔

جموں و کشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں حد بندی کا عمل ایک جمہوری مشق ہے جو اسٹیک ہولڈرز کی وسیع مشاورت اور شرکت کے اصولوں پر مبنی ہے۔

افسوسناک امر یہ ہے کہ پاکستان کی قیادت اپنا گھر سدھارنے کے بجائے بھارت کے اندرونی معاملات میں مداخلت اور بے بنیاد اور اشتعال انگیز بھارت مخالف پروپیگنڈے میں مصروف ہے۔

ہم اس بات کا اعادہ کرتے ہیں کہ پاکستان کو فوری طور پر بھارت مخالف سرحد پار دہشت گردی کو روکنا چاہیے اور دہشت گردی کے اپنے بنیادی ڈھانچے کو بند کرنا چاہیے اور پاکستان کے زیر قبضہ جموں، کشمیر اور لداخ میں انسانی حقوق کی سنگین اور مسلسل خلاف ورزیوں کو روکنا چاہیے اور ریاست کی حیثیت میں مزید مادی تبدیلیوں کو متاثر کرنے سے گریز کرنا چاہیے اور ان ہندوستانی علاقوں کو خالی کرے جو اس کے غیر قانونی اور زبردستی قبضے میں ہیں۔"

نئی دہلی

17 مئی، 2022

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA's website and may be referred to as the official press release.